کے یہ جائزہ پیش کر دیا۔ خوب تر کی گنجایش ہمیشہ باقی رہتی ہے، مثلاً: مزاحمتی ادب کے ذیل میں کشمیر اور افغانستان پر اعجاز فاروقی کے افسانوں یا فلسطین اور یروشلم پر نعیم صدیقی کی منظومات وغیرہ کا ذکر نہیں آسکا۔ تاہم، جائزے میں اسلامی ادب کے تحت ایسی مفید معلومات آگئی ہیں جو عام ادبی تاریخوں میں نہیں ملتیں۔

اردو ادب و تحقیق کی دُنیا میں غفور شاہ قاسم کی اس کاوش کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ (ر-ہ)

انٹرنیٹ ڈائرکٹری، مرتبین: اعظم شیخ، محمد متین خالد۔ ناشر: فاتح پبلشرز، الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۸۰۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

انفرمیشن ٹکنالوجی نے عام آدمی کے لیے معلومات کا حصول اتنا آسان بنا دیا ہے کہ چند برس پہلے اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا اور چند برس بعد کیا صورت ہوگی؟ کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ انفرمیشن ٹکنالوجی کے ایک امریکی ماہر اور استاد کے بقول عین ممکن ہے کہ مستقبل میں آج کی کتابیں، اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی وغیرہ عجائب گھر کی زینت بن چکے ہوں اور ان پر ''زمانہ قدیم کے ذرائع معلومات'' کا لیبل لگا ہوا ہو۔

انفرمیشن ٹکنالوجی کے برپا کردہ اس انقلاب میں انٹرنیٹ کا کردار سب سے اہم اور دُور رس ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعے آدمی گھر بیٹھے ہر قسم کی معلومات تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔ لیکن اپنی مرضی اور پسند کی مخصوص معلومات حاصل کرنا بالعموم ایک طویل اور صبر آزما کام ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ ''ورلڈ وائڈ ویب'' پر اس قدر کثیر سائٹس موجود ہیں کہ ان کا شمار کرنا بھی ممکن نہیں ہے۔ ایسے میں اگر انٹرنیٹ چالو کرنے سے پہلے آدمی کسی ایسی کتاب سے مدد لے لے جس میں مختلف موضوعات پر معلومات مہیا کرنے والی ویب سائٹس کی گروہ بندی کر دی گئی ہو، تو اس کا بہت سا وقت بچ سکتا ہے۔ زیرنظر انٹرنیٹ ڈائرکٹری کے مرتبین نے انٹرنیٹ کے صارفین کی اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انھوں نے اس مقصد کے لیے اَن تھک محنت کی ہے جس کی بدولت یہ کتاب قارئین کے ایک وسیع حلقے کے لیے مفید اور کارآمد بن گئی ہے۔

اس کتاب میں مجموعی طور پر ۵۵ عنوانات کے تحت ایک ہزار سے زائد ویب سائٹس کی گروہ بندی کی گئی ہے۔ اہم موضوعات میں تعلیم، اسلام، ماحولیات، بنکنگ اور بزنس، پاکستان، افواج پاکستان، پاکستانی سپورٹس، رشتے، روزگار، سیاسیات، سائنس اور خلابازی، کھیل، سیروسیاحت، موسمیات اور گھرداری شامل ہیں۔ اہم ویب سائٹس کے بارے میں مختصر یا تفصیلی تعارف دے کر کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اسلام کے موضوع پر عالمی اسلامی تحریکوں، خصوصاً جماعت اسلامی، حماس اور جموں کشمیر لبریشن فرنٹ وغیرہ کے علاوہ